DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 475

DATED..01-06-..2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بجٹ 2026-27 میں ملازمتوں کے نئے مواقع فراہم کریں گے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے، صوبائی مشیر جنگلات وجنگلی حیات	جنگ ودیگراخبارات
03	حکومت قیام امن وسائل کی منصفانہ تقسیم کیلئے اقدامات کر رہی ہے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگراخبارات
04	امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	امیر حمزہ خان زہری سے ملازمین کے وفد کی ملاقات	جنگ ودیگراخبارات
06	یوسف عزیز مگسی کی سیاسی ادبی وقومی خدمات یاد رکھی جائینگی، زرین خان مگسی	مشرق ودیگراخبارات
07	دہشتگردوں کیخلاف بھرپور قوت کے ساتھ آپریشن جاری رہے گا، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
08	امن وامان کی مخدوش صورتحال پر چیمبر آف کامرس کی تشویش	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان کا بجٹ جون کے تیسرے ہفتے مجموعی حجم 1200 ارب ہونے کا امکان	جنگ ودیگراخبارات
10	امن کے قیام کیلئے اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے، ایس پی جھل مگسی	مشرق ودیگراخبارات
11	دالبندین میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
12	ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی کا عید کے پہلے روز ایس او ایس ویلیج کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ میں 78 منی پیٹرول پمپس سیل 165 افراد جیل منتقل	جنگ ودیگراخبارات
14	حکمرانوں کے اقدامات نے حالات کو پیچیدہ بنادیا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
15	وفاق بلوچستان کیساتھ ہونیوالے مظالم کا سدباب کرے، سردار ایاز محمد رند	جنگ ودیگراخبارات
16	یوسف عزیز مگسی نے استحصالی نظام کیخلاف مضبوط آواز بلند کی، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچ وپشتون برادر اقوام میں نفرتیں پیدا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، بی اے پی	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچ وپشتون اقوام کو دست وگریبان کرنا نیک شگون نہیں، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

نصیر آباد ومیزئی اڈہ میں فائرنگ دو بھائیوں سمیت پانچ افراد ہلاک دو زخمی، ڈی ایم جمالی فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین اغواء کار گرفتار، پنجگور نامعلوم شخص کی نعش برآمد، ایف سی ساؤتھ دالبندین رائفلز کی کارروائی ایک شخص گرفتار،

مسائل :

شہباز ٹاؤن فیز 2 میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، کوئٹہ کے متعدد علاقوں میں بجلی کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، پشتون باغ خروٹ آباد مساکستان بن گیا رکن اسمبلی کی عدم توجہی پر اہلیان علاقہ برہم

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.06.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے محفوظ اورپرکشش خطہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایشیائی ترقیاتی بینک کی پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر ژیاؤ چن کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے مواقع اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی ربادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں آبی وسائل، زراعت، منرلز اینڈ مائنز، تعلیم، صحت، افامیشنٹیکنالوجی، اسکلو ڈویلپمنٹ اورروزگار کے مواقع پیدا کرنے سے متعلق امور خصوصی طور پر زیر بحث آئے۔اس دوران ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے کچھی کینال سمیت بلوچستان کے آبی وزرعی ترقیاتی منصوبوں کو وسیع المدتی سرمایہ کاری اور مالی معاونت میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔فریقین مے تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنی تربیت اورنوجوانوں کوروزگار کی فراہمی کے قابل عمل منصوبوں پر مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے پر اتفاق کیا اس موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو سرمایہ کاری کیلئے محفوظ اور پرکشش خطہ بنایا جارہا ہے حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات اور موثر سیکورٹی فراہم کرے گی صوبائی حکومت میگا منصوبوں کے تحفظ، تکمیل اور موثر عمل درآمد کی مکمل استعداد اور صلاحیت رکھتی ہے، جبہ ترقیاتی منصوبوں اور نئے معاشی مواقعوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کی تیز رفتار ترقی اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کی امیدیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **گوادر کی فضا نوں میں ترقی کی نئی اڑان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " No New Taxes, No Free Lunch " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان (سانوتھ) میں پاکستان سویٹ ہوم اور موبائل کلینک کا افتتاح** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کو ایک اور آگ سے بچان ہو گا** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 01 JUN 2026 Page No. 1

بجٹ 2026-27 میں ملازمتوں کے نئے مواقع فراہم کرینگے، گورنر مندوخیل

بڑھتی ہوئی بیروزگاری سے نمٹنے کیلئے نیا پروگرام ڈیزائن کیا ہے تاکہ ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار اور جدید کیریئر تک رسائی حاصل ہو، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم نے آئندہ سالانہ بجٹ 2026-27 میں بلوچستان کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی طور پر ایک تبدیلی کے ایجنڈے پر توجہ مرکوز رکھی ہیں۔ ہم نوجوانوں کو مستقبل کے معمار اور حال کی تعمیر و ترقی میں شراکت داروں کے طور پر نوجوانوں کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہمیں صوبے میں موجود شدید غربت اور بیروزگاری کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس دفعہ ملازمتوں کے نئے مواقع فراہم کرنا ہیں خاص طور پر صوبے میں نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری سے نمٹنے کیلئے نیا پروگرام ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار اور جدید کیریئر کے راستوں تک رسائی حاصل ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹرینز سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، صوبائی جنرل سیکریٹری مسلم لیگ (ن) جمال شاہ کاکڑ، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، راحیلہ حمید خان درانی، محمد خان لہڑی، میر عاصم کرد گیلو، زرک خان مندوخیل، حاجی برکت رند، ہادیہ نواز، نسیم الرحمن ملاخیل سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان مسلم لیگ پارلیمنٹرینز پر زور دیا کہ وہ فوری روزگار فراہم کرنے والے پروگرامز پر توجہ دیں۔ صرف بولان میڈیکل یونیورسٹی میں ہم نے دس سے زائد میڈیکل کورسز اور ڈپلومہ پروگرامز شروع کیے ہیں جن کو مکمل کرنے کے فوراً بعد نوجوانوں کو روزگار ملیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بیروزگاری سے نمٹنے کیلئے نیا پروگرام ڈیزائن کیا ہے، گورنر بلوچستان

بولان میڈیکل یونیورسٹی میں ہم نے دس سے زائد میڈیکل کورسز اور ڈپلومہ پروگرامز شروع کیے ہیں، نوجوانوں کو روزگار ملے گا

بلوچستان کے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت اور انہیں بااختیار بنا کر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرینگے، ارکان اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم نے آئندہ بجٹ 2026-27 میں بلوچستان کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی طور پر ایک تبدیلی کے ایجنڈے پر توجہ مرکوز رکھی ہے۔ ہم نوجوانوں کو مستقبل کے معمار سمجھتے اور حال کی تعمیر و ترقی میں شراکت داروں کے طور پر نوجوانوں کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہمیں صوبے میں موجود شدید غربت اور بیروزگاری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس دفعہ ملازمتوں کے نئے مواقع فراہم......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے ہیں خاص طور پر صوبے میں نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری سے نمٹنے کیلئے نیا پروگرام ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ ہزاروں نوجوانوں کو باعزت روزگار تک رسائی حاصل ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹرینز سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، صوبائی جنرل سیکریٹری مسلم لیگ (ن) جمال شاہ کاکڑ، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، راحیلہ حمید خان درانی، محمد خان لہڑی، میر عاصم کرد گیلو، زرک خان مندوخیل، حاجی برکت رند، ہادیہ نواز، نسیم الرحمن ملاخیل سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاکستان مسلم لیگ پارلیمنٹرینز پر زور دیا کہ وہ فوری روزگار فراہم کرنے والے پروگرامز پر توجہ دیں۔ صرف بولان میڈیکل یونیورسٹی میں ہم نے دس سے زائد میڈیکل کورسز اور ڈپلومہ پروگرامز شروع کیے ہیں جن کو مکمل کرنے کے فوراً بعد نوجوانوں کو روزگار ملیں گے۔ تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی سطح پر بھی معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نے جدید مہارتیں سکھانے کے پروگراموں میں بھی سرمایہ کاری کر رکھی ہے جن میں پروفیشنل ٹریننگ، آن لائن انفارمیشن ٹیکنالوجی کورسز اور میڈیکل ڈپلومہ پروگرامز شامل ہیں۔ معیاری تعلیم اور جدید ہنر کی تربیت سے آراستہ کر کے نوجوانوں کو تیار کیا جا رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 2

لشکر بنانے کی باتیں امن و یکجہتی کیلئے نقصان دہ

حکومت قیام امن و وسائل کی منصفانہ تقسیم کیلئے اقدامات کررہی ہے، سلیم کھوسہ

ہماری توجہ قیام امن پر مرکوز ہے، قانون نافذ کرنیوالے ادارے عوام کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے کوشاں ہیں

محمود اچکزئی بڑی سیاسی شخصیت، ان سے ذمہ دارانہ طرز عمل کی توقع کی جاتی ہے، گورنر مندوخیل، صوبائی وزرا و دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صوبے میں امن کے قیام، شفاف طرز حکمرانی، متوازن ترقی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے، ماضی کی نسبت صوبے میں بہتر ترقی ہوئی ہے، ہماری توجہ امن و امان کے قیام پر مرکوز ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کوشاں ہیں، کسی بھی قسم کی تقسیم یا ذاتی لشکر بنانے کی باتیں صوبے کے امن اور یکجہتی کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، صوبائی وزرا میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری محمود خان لہڑی، اراکین اسمبلی ہادیہ نواز بلوچ، شیخ زرک مندوخیل، مشیر نسیم الرحمن ملاخیل کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے چمن پھاٹک کے قریب ٹرین دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت اور متاثرہ افراد سے اظہار یکجہتی کیا۔ انہوں نے چمن میں منعقدہ جلسے کے دوران محمود خان اچکزئی کی جانب سے ذاتی لشکر بنانے سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسی باتیں نہ صرف متنازعہ بلکہ تقسیم پیدا کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہیں، محمود خان اچکزئی بڑی سیاسی شخصیت اور قومی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے حلف بھی اٹھا چکے ہیں، اس لیے ان سے ذمہ دارانہ طرز عمل کی توقع کی جاتی ہے۔ چمن جلسے میں پشتونوں اور بلوچوں کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، بلوچ قوم پاکستان سے محبت کرتی اور ملک کی ترقی و استحکام میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کو زمینی حقائق کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت قائم ہے اور تمام اتحادی جماعتیں عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہی ہیں۔ آئندہ بجٹ میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ تمام اضلاع کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آسکیں۔ عید کے موقع پر بیشتر اراکین اسمبلی اپنے آبائی علاقوں میں موجود رہے اور عوامی مسائل کا براہ راست جائزہ لیا۔

امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ

سنجاوی میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور علاقے میں امن و استحکام کی جانب ایک سنگ میل ہے

سنجاوی (ع ن) صوبائی وزیر کوآڈی نیشن ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی پولیس اسٹیشن میں جدید سی سی ٹی وی کیمروں کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امن وامان کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور جرائم کی موثر روک تھام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ جدید سی سی ٹی وی نگرانی نظام کی تنصیب سے جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جاسکے گی جبکہ عوام کو زیادہ محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کرنے میں بھی مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ منصوبہ پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنے گا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جرائم کی بروقت نشاندہی اور تدارک میں موثر معاونت فراہم کرے گا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ سنجاوی شہر میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور علاقے میں امن و استحکام کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے سنجاوی سمیت پورے حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو جدید اور بہتر سہولیات میسر آسکیں صوبائی وزیر نے پولیس فورس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اہلکار عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں اور حکومت ان کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کرے کی رفت قرار دیا۔

امیر حمزہ خان زہری سے ملازمین کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی وفد میں سیف زہری، نجیب زہری، کلیم اللہ زہری اور ملک امتیاز شیر مللوئی شامل تھے ملاقات کے دوران سول سیکرٹریٹ کے ملازمین کو درپیش مسائل اور ان کے ممکنہ حل پر تفصیلی گفتگو کی گئی صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے، صوبائی مشیر جنگلات و جنگلی حیات

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، انسانی جانوں سے کھیلنے والے رعایت کے مستحق نہیں، مسعود لونی

دکی (نامہ نگار) صوبائی مشیر جنگلات و جنگلی حیات ایم پی اے سردار مسعود خان لونی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں بے گناہ معصوم شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے قوم اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں واقعہ کی مذمت کرتا ہوں انسانی جانوں سے کھیلنے والے رعایت کے مستحق نہیں ہم شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں دہشتگرد عناصر کبھی بھی قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کے خلاف سازشیں ناکام بنائی جائیں گی دہشت گردی کے خلاف ہمارے سیکورٹی ادارے برسر پیکار ہیں جانوں کی قربانیاں دے کر ملک و قوم کا تحفظ کر رہے ہیں سانحہ کوئٹہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا انہوں نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے بلوچستان حکومت کی ترقی و خوشحالی کے وژن کو ایسی کارروائیوں سے روکا نہیں جاسکتا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 3

یوسف عزیز مگسی کی سیاسی، ادبی و قومی خدمات یاد رکھی جائینگی، زرین خان مگسی

جدوجہد آج بھی نوجوانوں کیلئے مشعلِ راہ ہے اور انکے افکار مستقبل کی نسلوں کی رہنمائی کرتے رہیں گے

برسی محض ایک یادگاری تقریب نہیں بلکہ ان کے نظریات نئی نسل تک منتقل کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، خطاب

حب (این این آئی) محکمہ ثقافت حکومتِ بلوچستان کے زیرِ اہتمام رہبر بلوچ، عظیم مفکر، ادیب، سیاسی رہنما اور سماجی مصلح میر یوسف عزیز مگسی کی برسی کے موقع پر "میر یوسف عزیز مگسی ایک فکری تسلسل" کے عنوان سے ایک شاندار سیمینار لیڈا ہال حب میں منعقد ہوا۔ سیمینار میں سیاسی، سماجی، ادبی، علمی اور ثقافتی شخصیات سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت محمد آدم مگسی نے حاصل کی۔ بعد ازاں میر یوسف عزیز مگسی کی زندگی، جدوجہد اور قومی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ تقریب کے مہمان .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی تھے۔ سیمینار میں میر اکبر زہری، نیشنل پارٹی کے رہنما رجب رند، جمعیت کے مولانا یعقوب ساسولی، میونسپل کارپوریشن حب کے وائس چیئرمین عظیم سیاں، ممتاز مگسی اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ سیمینار سے نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر اکبر زہری، رجب رند، مولانا یعقوب ساسولی، رمضان بلوچ، ڈاکٹر اصغر دشتی، کامریڈ واحد بلوچ، ظہیر ظرف، فاضل جمیلی اور ڈاکٹر سلیم کرد نے خطاب کیا۔ مقررین نے میر یوسف عزیز مگسی کی سیاسی، ادبی، فکری اور قومی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بلوچ قوم میں شعور، تعلیم اور سیاسی بیداری پیدا کرنے میں تاریخی کردار ادا کیا۔

دہشتگردوں کیخلاف بھرپور قوت کے ساتھ آپریشن جاری رہے گا، فیصل جمالی

بلوچستان میں امن و امان خراب کرنیکی کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، صوبائی وزیر

معصوم اور مظلوم انسانوں کی جانیں لینا بزدلانہ عمل ہے، مرکزی رہنما پیپلز پارٹی

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے خلاف قوت کے ساتھ آپریشن جاری رہے گا بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے بے گناہ معصوم اور مظلوموں کی جانیں لینا بزدلانہ عمل ہے۔ جس کی جتنی بھی مذمت .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کی جائے وہ کم ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے نمائندہ مشرق حنیف بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروکار رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کا امن خراب کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے بھارت کے ایجنٹوں کو ریاست اور بلوچستانی عوام عبرت کا نشانہ بنائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 4

بلوچستان کا بجٹ جون کے تیسرے ہفتے، مجموعی حجم 1200 ارب ہونیکا امکان

تعلیم کیلئے سب سے زیادہ رقم رکھی جائے گی، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ وفاق کی طرز پر کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ جون کے تیسرے ہفتے کو پیش کیا جائے گا، بجٹ کا مجموعی حجم 1200 ارب روپے تک ہونے کا امکان ہے، محکمہ تعلیم کیلئے سب سے زیادہ رقم رکھی جائے گی رواں مالی سال کی طرح آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی سرپلس اور ٹیکس فری ہوگا۔ محکمہ خزانہ کے ذرائع کے مطابق بلوچستان کا 2026-27 کا بجٹ 19 یا 20 جون کو وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی اسمبلی میں پیش کریں گے، بجٹ کیلئے تیاریاں تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں، صوبے کا آئندہ مالی سال کا غیر ترقیاتی بجٹ 900 ارب اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے 300 ارب تک ہونے کا امکان ہے، پنشن اور دیگر اخراجات کی مد میں 170 ارب، تعلیم کی مد میں 150، امن وامان کیلئے 130 ارب اور صحت کے شعبے کیلئے 70 ارب روپے رکھے جانے کا امکان ہے، صوبے کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ وفاق کی طرز پر کیا جائے گا۔

امن کے قیام کے لیے اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے، ایس پی جھل مگسی

چوری ڈکیتی میں ملوث گروہ کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائیگا، رحمت اللہ پٹھان

گنداواہ (نامہ نگار) امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے گنداواہ شہر و ضلع کے دیگر علاقوں میں چوری ڈکیتی میں ملوث گروہ کو جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا ان خیالات کا اظہار ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ پٹھان نے گنداواہ کے مختلف کاروباری تجارتی مراکز کا دورہ کرنے کے دوران اقلیتی تاجر برادری اور مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس سے پہلے انھوں نے شاہی بازار، لنڈی بازار، میونسپل مارکیٹ میں چوری کی وارداتوں کی جگہوں کا معائنہ کیا اور سیال کمیونیکیشن، زرگرز و دیگر متاثرین سے بات چیت کی اور انھیں یقین دہانی کرائی کہ چوری ڈکیتی میں ملوث گروہ کو جلد گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کیا جائے گا اس موقع پر اقلیتی تاجر وفد نے سیٹھ جیتو مل اور سیٹھ دھنا مل کی سربراہی میں ان سے ملاقات کی اور امن سے متعلق اپنے تحفظات سے انھیں آگاہ کیا انھوں نے کہا کہ دیگر عوام کے ساتھ اقلیتی تاجر برادری کا ہر صورت میں خیال رکھا جائے گا عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن کا قیام پولیس کے فرائض مین شامل ہے اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ کاروباری مراکز میں جلد مخصوص جگہوں پر خفیہ کیمرے نصب کیے جائیں گے انھوں نے کہا کہ بازار گشت میں اضافہ کیا گیا ہے نفری کو بڑھایا جائے گا۔

امن وامان کی مخدوش صورتحال پر چیمبر آف کامرس کی تشویش

سیاسی وقبائلی رہنماؤں سے مشاورت کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان اور گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کوئٹہ بلوچستان نے صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، معاشی بحران، مال بردار گاڑیوں پر حملوں اور جلاؤ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلے میں تمام چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، قبائلی مشران سے مشاورت کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کا فیصلہ کیا ہے گزشتہ روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ سے بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر نور محمد شاہوانی، نائب صدر حاجی ظاہر شاہ، حاجی عطاء اللہ کاکڑ حاجی مراد خان کاکڑ، ایگزیکٹو ممبران حاجی محمد امین سالانی، چیئرمین مزدا حاجی بابو رئیسانی، عبدالقدیم بڑیچ حاجی برات کاکڑ پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں بزنس کمیونٹی اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات وچیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ صوبے میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، آئے روز مال بردار گاڑیوں کے جلاؤ، بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات اور معاشی بحران سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ 3 جون بروز بدھ کو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان میں تمام چیمبر آف کامرس، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، قبائلی مشران، انجمن تاجران کے ایسوسی ایشنز، کلیئرنگ ایجنٹس ایسوسی ایشن، ڈرائی فروٹ ایسوسی ایشن، رائس ایکسپورٹ ایسوسی ایشن، آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن، نیشنل فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل ایسوسی ایشن، ازتھیان ایسوسی ایشن وکمیشن ایجنٹس، کول مائنز ایسوسی ایشن، بوزر ایسوسی ایشن، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدیداران وممبران کو مدعو کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز معدنیات اور دیگر مال بردار گاڑیوں کے جلاؤ گھیراؤ، امن وامان کی مخدوش صورتحال، معاشی بحران نے بزنس کمیونٹی کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے بلکہ اس سے صوبے کی عوام کو بھی مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی، ٹرانسپورٹرز، سیاسی وقبائلی مشران، انجمن تاجران و دیگر کے ساتھ مشاورت کے بعد مشترکہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا بلکہ اب اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ہمارے خدشات اور تحفظات کو دور نہیں کیا جاتا۔

دالبندین میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد

بریگیڈیئر سعد محمود اور ڈی سی جہانزیب شاہوانی نے عوامی مسائل سنے حل کی یقین دہانی کرائی

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں دالبندین رائفلز کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر سعد محمود، ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب شاہوانی، ایس پی چاغی شیر علی بزارہ، اسسٹنٹ کمشنر دالبندین طاہر خان سنجرانی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ایم ایس پرنس فہد ہسپتال ڈاکٹر لونگ خان عیسیٰ زئی، ڈی ایس پی عابد شیرزئی اور دیگر متعلقہ محکموں کے ضلعی افسران نے شرکت کی کھلی کچہری میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل بیان کیے اور درخواستیں جمع کرائیں اس موقع پر بریگیڈیئر سعد محمود اور ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب شاہوانی نے عوامی مسائل سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام کے جائز مسائل سننا اور ان کی تجاویز کی روشنی میں مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت صحت، تعلیم اور دیگر عوامی مسائل کو حل کر کے لوگوں کو جلد از جلد ریلیف فراہم کیا جائے۔

ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی کا عید کے پہلے روز ایس او ایس ویلیج کا دورہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے عید کے پہلے روز ایس او ایس ویلیج کا دورہ کیا اور یتیم بچوں کے ساتھ عید منائی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے عیدالاضحیٰ کے پہلے روز ایس او ایس ویلیج کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یتیم بچوں کے ساتھ وقت گزارا اور ان کے ساتھ عید کی خوشیاں بانٹیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بچوں سے ملاقات کی، ان سے بات چیت کی اور انہیں عید کی مبارکباد دی۔ انہوں نے بچوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے ساتھ شفقت اور محبت کا اظہار کیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے یتیم بچوں میں عیدی اور مٹھائیاں بھی تقسیم کیں۔ بچوں نے ڈپٹی کمشنر کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ عید خوشیوں، محبت اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا پیغام دیتی ہے، اور معاشرے کے یتیم اور نادار بچوں کی خوشیوں میں شامل ہونا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

کوئٹہ‘ 78 منی پیٹرول پمپس سیل‘ 65 افراد جیل منتقل

کارروائیاں ڈی سی کوئٹہ کی سخت ہدایات پر عمل میں لائی گئیں‘ مقصد شہریوں کو سرکاری نرخ پر پیٹرول کی فراہمی یقینی بنانا ہے

شہریوں کا معاشی تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح‘ بلاامتیاز کریک ڈاؤن پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گا‘ مہراللہ بادینی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوامی شکایات اور مہنگے داموں پٹرول فروخت کئے جانے کے خلاف ضلعی انتظامیہ نے اب تک کا سب سے بڑا اور وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے غیر قانونی منی پٹرول پمپس اور ناجائز منافع خوروں کے ......

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف سخت ترین قانونی کارروائیاں عمل میں لائی ہیں ان کارروائیوں کے دوران ضلع بھر میں مجموعی طور پر 78 غیر قانونی منی پٹرول پمپ موقع پر سیل کر دیئے گئے، جبکہ مختلف سنگین خلاف ورزیوں، منافع خوری اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث 65 افراد کو حراست میں لے کر فوری طور پر جیل منتقل کر دیا گیا ہے ضلعی انتظامیہ کے مطابق، یہ کارروائیاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی خصوصی اور سخت ہدایات پر عمل میں لائی گئی ہیں، جن کا بنیادی مقصد شہریوں کو سرکاری نرخوں پر پیٹرول کی فراہمی یقینی بنانا، مصنوعی قلت کا خاتمہ اور رہائشی علاقوں کو آتش گیر مواد کے خطرات سے محفوظ بنانا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JUN 2026

Page No. 6

حکمرانوں کے اقدامات نے حالات کو پیچیدہ بنا دیا، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کے مسائل کا حل مکالمہ، انصاف، آئین کی بالادستی اور عوامی اعتماد کی بحالی میں مضمر ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

سیاسی قیادت اور متعلقہ حلقے عوام کے احساسات کو سمجھتے ہوئے ایسے اقدامات اٹھائیں جو دیرپا امن کا باعث بنیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان آج بدامنی، بے چینی، خوف اور مایوسی کی ایک سنگین صورتحال سے دوچار ہے صوبے کے عوام بالخصوص نوجوان نسل شدید ذہنی اضطراب اور عدم تحفظ کا شکار ہیں لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ مسائل کے حل، امن کے قیام اور عوامی اعتماد کی بحالی کی بجائے ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں جو حالات کو مزید پیچیدہ اور تشویشناک بنا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں مختلف عوامی اجتماعات سے خطاب، سیاسی و سماجی شخصیات، عمائدین اور مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی و حق دو تحریک نے ہمیشہ بلوچستان کے مسائل کے پرامن، آئینی اور سیاسی حل کی حمایت کی ہے اور امن و مفاہمت کے فروغ کے لیے متعدد بار قابل عمل تجاویز بھی پیش کی ہے مگر بدقسمتی سے ان تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرنے کی بجائے ایسے طرز عمل کو جاری رکھا گیا ہے جس سے عوام میں بے چینی اور بداعتمادی میں اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین انسانی، آئینی اور قومی بن چکا ہے۔ نوجوانوں کو لاپتہ کرنا اور بعد ازاں ان کی لاشوں کا ملنا نہ صرف متاثرہ خاندانوں کیلئے ناقابل برداشت المیہ ہے بلکہ یہ پورے معاشرے میں خوف، غصے اور مایوسی کو جنم دیتا ہے ایسے واقعات امن کے قیام اور قومی یکجہتی کی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سوال اٹھایا کہ اگر کسی شخص کو مخبری یا کسی اور الزام کی بنیاد پر قتل کیا جائے تو اسے ماورائے آئین اور قانون قرار دیا جاتا ہے تو پھر لاپتہ افراد کی لاشوں کا ملنا آخر کس آئین، کس قانون اور کس انصاف کے تقاضے کے تحت درست سمجھا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ قانون کی حکمرانی کا تقاضا ہے کہ ہر شہری کو آئین کے مطابق انصاف فراہم کیا جائے اور کسی بھی فرد کے ساتھ غیر قانونی یا غیر انسانی سلوک نہ کیا جائے انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت، جبر اور خوف کی فضا میں نہیں بلکہ مکالمے، انصاف، آئین کی بالادستی اور عوامی اعتماد کی بحالی میں مضمر ہے

وفاق بلوچستان کیساتھ ہونیوالے مظالم کا سد باب کرے، سردار یار محمد رند

عوام سے کوئٹہ تا اسلام آباد ہوائی جہاز کا کرایہ ڈیڑھ لاکھ روپے وصول کرنا ظلم کے مترادف ہے، سینئر سیاستدان

نوٹس نہ لیا گیا تو ہم ہر فورم پر بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ ہونے والے ظلم، جبر کے خلاف آواز اٹھائیں گے، چیف آف رند

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق وفاقی و صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ سے اسلام آباد کا ہوائی جہاز کا ایک طرف کا کرایہ 80 ہزار سے ایک لاکھ روپے عوام سے وصول کرنا بلوچستان کے غیور، بے بس، غریب لوگوں پر ظلم ڈھانے کے مترادف ہے متعلقہ حلقے وفاقی حکومت اور ارباب اختیار کو اس کا نوٹس لینا چاہیے کیونکہ بلوچستان میں بحرانی کیفیت کی وجہ سے بذریعہ سڑک لوگوں کا اپنے خاندان کے ساتھ سفر کرنا محال ہو چکا ہے اور کوئی بھی شخص بذریعہ ہوائی جہاز اتنے مہنگے ٹکٹ خریدنے کی سکت نہیں رکھتا

.... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاق کی جانب سے بلوچستان اور یہاں پر بسنے والے لوگوں کے ساتھ ہونے والے مظالم کے سدباب کیلئے جو اقدامات اٹھانے چاہئیں وہ نہیں اٹھائے جا رہے جس کی وجہ سے لوگوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے گھمبیر حالات اور بڑھتی ہوئی مہنگائی، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کی طرح سفید پوشی کا بھرم رکھنے والوں کیلئے بھی مشکلات پیدا کر رکھی ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی شہری بذریعہ سڑک سفر کرنے سے گریز کرتا ہے

یوسف عزیز مگسی نے استحصالی نظام کیخلاف مضبوط آواز بلند کی، نیشنل پارٹی

بلوچ قومی شعوری و فکری جدوجہد میر عبدالعزیز کرد اور میر یوسف عزیز مگسی جیسے عظیم رہنماؤں کی مرہون منت ہے

میر یوسف عزیز مگسی محض ایک روایتی قوم پرست رہنما نہیں تھے بلکہ وہ اپنے عہد کے ایک عظیم مفکر تھے، علی احمد لانگو

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے میر یوسف عزیز مگسی کی برسی کے موقع پر اپنے ایک خصوصی فکری بیان میں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر یوسف عزیز مگسی بلوچ قومی تاریخ کے ان درخشاں اور لازوال رہنماؤں میں سے ہیں جنہوں نے انتہائی مختصر عرصہ کے باوجود اپنے فکر، عمل اور انقلابی جدوجہد سے تاریخ پر ایسے گہرے نقوش ثبت کیے جو آج بھی ہماری رہنمائی کا اصل سرچشمہ ہیں۔ ان کی شخصیت میں جمہوریت پسندی، سماجی انصاف، قومی شعور اور ترقی پسند فکر کا ایسا حسین امتزاج

.... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

موجود تھا جو انہیں اپنے عہد کے دیگر تمام سیاسی رہنماؤں سے ایک منفرد، معتبر اور ممتاز مقام فراہم کرتا ہے۔ بلوچ قومی شعوری و فکری جدوجہد میر عبدالعزیز کرد اور میر یوسف عزیز مگسی جیسے عظیم رہنماؤں کی مرہون منت ہے جنہوں نے 1920 میں اس خالصانہ قومی سیاست کی بنیاد رکھی۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ میر یوسف عزیز مگسی محض ایک روایتی قوم پرست رہنما نہیں تھے بلکہ وہ اپنے عہد کے ایک عظیم مفکر، دوراندیش دانشور اور بہترین مصنف تھے۔ انہوں نے بلوچ سماج میں جڑیں پکڑی ہوئی پسماندگی، جہالت، قبائلی جبر اور استحصالی نظام کے خلاف ہمیشہ مضبوط آواز بلند کی اور اپنی تحریروں، تقاریر اور عملی جدوجہد کے ذریعے بلوچ عوام میں جدید سیاسی و سماجی بیداری پیدا کرنے کی تاریخی کوشش کی۔

CamScanner

1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JUN 2026 Page No. 7

بلوچ و پشتون برادر اقوام میں نفرتیں پیدا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، بی اے پی

بلوچ و پشتون برادر اقوام صدیوں سے بھائی چارے اور باہمی احترام کے مضبوط رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں

قوم پرست پارٹی کے سربراہ کو جب اپنا سیاسی کاروبار کمزور محسوس ہونے لگتا ہے تو وہ برادر اقوام کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں

بی اے پی برادر اقوام پشتون و بلوچ کے درمیان اتحاد، یگانگت اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے ترجمان نے قوم پرست پارٹی کے سربراہ کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ اور پشتون دو جسم یک جان ہیں، جنہیں کوئی بھی الگ نہیں کرسکتا اپنے ایک بیان میں ترجمان بی اے پی نے کہا کہ قوم پرست پارٹی کا سربراہ ایک سیاسی کاروباری شخصیت ہیں، جو جب بھی اپنی سیاست اور کاروبار کو کمزور محسوس کرتے ہیں تو بلوچ اور پشتون برادر اقوام کے درمیان اختلافات اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کو اقوام کے درمیان ہم آہنگی اور ملک کی ترقی و خوشحالی.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سے کوئی سروکار نہیں ترجمان نے کہا کہ بلوچ اور پشتون صدیوں سے برادر اقوام ہیں اور ان کے درمیان بھائی چارہ اور باہمی احترام کی مضبوط روایت قائم ہے انہوں نے واضح کیا کہ ان کے درمیان نفرت پھیلانے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا بیان میں کہا گیا کہ قوم پرست پارٹی کے سربراہ کی جانب سے نفرت انگیز سیاست کو ہوا دینا ان کا پرانا وطیرہ رہا ہے اور برادر اقوام میں تقسیم پیدا کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے نفرت، انتشار اور بھائی چارے کو نقصان پہنچانے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی بلوچ اور پشتون باشعور اقوام ہیں

بلوچ و پشتون اقوام کو دست وگریبان کرنا نیک شگون نہیں، بی این پی

دونوں اقوام کے درمیان دراڑ پیدا کرنا وسائل لوٹنے کی گہری سازش ہے، ساجد ترین ایڈووکیٹ

ہم سب نے ملکر وسائل کی لوٹ کھسوٹ کی پالیسیوں کا راستہ روکنا ہے، مرکزی رہنماء

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ موجودہ بحرانی حالات میں بلوچ اور پشتون کو آپس میں دست وگریبان کرنا دونوں کے حق میں نیک شگون نہیں کیونکہ بلوچ اور پشتون روز اول سے ہی اپنی تاریخی سرزمین پر آباد ہیں اور دونوں کے درمیان دراڑ ڈال کر بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کی ایک اور گھناؤنی سازش ہے جس کو ہم نے ملکر ناکام بنانا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ کی رہائشگاہ پر ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پارٹی کی مرکزی کابینہ اور سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ممبران شریک تھے جس میں مرکزی سیکرٹری فنانس اختر حسین لانگو، مرکزی سیکرٹری انسانی حقوق احمد نواز بلوچ، مرکزی خواتین سیکرٹری شکیلہ نوید دہوار، سی ای سی ممبران چیئرمین واحد بلوچ، چیئرمین جاوید بلوچ، حاجی باسط لہڑی، شائلہ اسماعیل، ثانیہ حسن کاشانی، بی بی پروین لانگو سمیت دیگر بھی شریک تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 8

نصیرآباد و میزئی اڈہ میں فائرنگ 2 بھائیوں سمیت 5 افراد ہلاک 2 زخمی

مسلح افراد کی فائرنگ سے نادرا مارکیٹ کے ہوٹل میں موجود قبائلی شخصیت داد محمد کاکڑ، سید جعفر آغا، مطیع اللہ عرف حک آغا موقع پر دم توڑ گئے

نصیرآباد میں فائرنگ سے سندھ کے رہائشی دو بھائی لطف علی اور صادق علی جان کی بازی ہار گئے، واقعہ رشتے کے تنازعہ پر پیش آیا، پولیس

قلعہ عبداللہ + نصیرآباد (نامہ نگاران) میزئی اڈہ اور نصیرآباد میں فائرنگ سے دو بھائیوں سمیت 5 افراد ہلاک اور دو افراد زخمی ہو گئے ہو گئے تفصیلات کے مطابق میزئی اڈہ میں نادرا مارکیٹ کے ایک ہوٹل میں قبائلی شخصیت داد محمد کاکڑ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملاقات میں مصروف تھے اسی دوران موٹر سائیکل .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں داد محمد کاکڑ، سید جعفر آغا، مطیع اللہ عرف حک آغا موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ دو افراد شدید زخمی ہوئے اطلاع ملنے پر مقامی قبائل نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو ٹراما سنٹر میزئی اڈہ پہنچایا، جبکہ ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ایک اور اطلاع کے مطابق گلستان کے قریب دوتگی کے مقام پر دو قبائل کے دوران شدید جنگ جاری ہے جس میں ایک فریق نے مخالف فریق کے ایک گھر کو قبضے میں لے کر آگ لگا دی۔

پنجگور نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے تب بنگل کے مقام سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے سرد خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

نصیرآباد نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو نصیرآباد کے علاقے دولت کھاڑی گوٹھ غلام مصطفیٰ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص حاکم علی ولد عبدالستار کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور ورثاء کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

ڈی ایم جمالی' فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 اغواء کار گرفتار

مغوی بازیاب' اغواء کاروں کا تعلق سندھ سے ہے' مزید تفتیش جاری ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 اغواء کاروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مغوی کو گاڑی سمیت بازیاب کرا لیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود شہید مراد ایڈورڈ کیسکو آفس کے قریب سے گزشتہ شب مسلح اغواء کاروں نے معروف وکیل ایڈووکیٹ سید تنویر شاہ کے چھوٹے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بھائی سید انیب الحسن شاہ کو گاڑی سمیت اغواء کر کے فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر سٹی پولیس ڈیرہ مراد جمالی نے اغواء کاروں کا تعاقب شروع کر دیا اور جعفرآباد پولیس تھانہ حقیقت آباد جمالی کو بھی اطلاع کر دی گئی جس نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی دونوں اضلاع کی پولیس نے ملزمان کے گرد گھیرا تنگ کر دیا اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 اغواء کاروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مغوی کو گاڑی سمیت بحفاظت بازیاب کرا لیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے اغواء کاروں کا تعلق سندھ سے ہے جن سے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ایف سی ساؤتھ والبدین رائفلز کی کارروائی 1 شخص گرفتار

ملزم پولیس کے حوالے، قبضے سے بھاری مقدار میں افیون، جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، تفتیش جاری

چاغی (یو این اے) ضلع چاغی میں فرنٹیئر کور (ایف سی) ساؤتھ والبدین رائفلز نے خفیہ اطلاع پر ایک انتہائی کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے، جس کے قبضے سے بھاری مقدار میں افیون، جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے کارروائی کو سرحدی علاقے میں منشیات اور غیر قانونی اسلحہ کے خلاف جاری مہم کی ایک اہم ترین کامیابی .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

قرار دیا جا رہا ہے سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، ایف سی ساؤتھ والبدین رائفلز کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ چاغی بازار کے علاقے میں ایک مشتبہ شخص منشیات اور اسلحہ کی اسمگلنگ اور نقل و حمل میں ملوث ہے اطلاع ملتے ہی ایف سی اہلکاروں نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے علاقے کی نگرانی سخت کر دی اور مشتبہ شخص کو دھر لیا حکام کے مطابق، کارروائی کے دوران ایف سی اہلکاروں نے محمد اسحاق نامی شخص کو حراست میں لے کر جب اس کی تلاشی لی تو ملزم کے قبضے سے 25 کلوگرام اعلیٰ معیار کی افیون برآمد ہوئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 JUN 2026 Page No. 9

شہباز ٹاؤن فیز 2 میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہباز ٹاؤن فیز 2 میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، ذرائع کے مطابق کنٹونمنٹ کی جانب سے نیا سرکلر جاری کیا گیا ہے جس کے تحت والومینوں کو پابند کیا گیا ہے کہ علاقے میں دو روز وقفے کے بعد پانی فراہم کیا جائے جبکہ پہلے ایک دن چھوڑ کر پانی فراہم کیا جاتا تھا، علاقہ مکینوں نے اس فیصلے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے ہی پانی کی قلت کا سامنا تھا اور اب سپلائی میں مزید تاخیر سے مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے اور پینے کے صاف پانی کی دستیابی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ اہل علاقہ نے ای جی ملٹری لینڈز اینڈ کینٹونمنٹس سے اپیل کی ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے اس سنگین مسئلے کو حل کروائیں اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پشتون باغ خروٹ آباد مسائلستان بن گیا، رکن اسمبلی کی عدم توجہی پر اہلیان علاقہ برہم

علاقے میں تعلیم وصحت کے مراکز، کھیل کے میدان، سڑکوں، سیوریج سہولیات اور پینے کے پانی سمیت بنیادی سہولیات کا شدید فقدان

اپنی مدد آپ کے تحت قائم پل خستہ حال ہو چکے، کسی بھی وقت حادثہ ہو سکتا ہے، مسائل حل نہ ہوئے تو احتجاج پر مجبور ہوں گے، حضرت علی کاکڑ

نالے کے کناروں پر حفاظتی دیوار کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت تاکہ بارشوں کے موسم میں ممکنہ نقصانات سے بچا جا سکے، ثناء خان، محمد بشیر ودیگر

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے اہم رہائشی علاقے پشتون باغ (خروٹ آباد) کے مکینوں نے منتخب رکن صوبائی اسمبلی پر علاقے کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشتون باغ بنیادی سہولیات سے محروم ہے جبکہ ترقیاتی منصوبوں پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے فوری اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک شروع کرنے سمیت مختلف آپشنز پر غور کیا جائے گا۔ پشتون باغ خروٹ آباد کے رہائشیوں حضرت علی کاکڑ، ثناء اللہ خان، محمد بشیر اور دیگر نے روزنامہ مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے کی آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے، تاہم تعلیم، صحت، کھیل اور بنیادی شہری سہولیات کے شعبوں میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون باغ جیسے بڑے علاقے میں صرف ایک ہائی اسکول موجود ہے جبکہ گرلز کالج، بوائز کالج اور دیگر تعلیمی اداروں کی شدید ضرورت ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق پشتون باغ میں مناسب سڑکوں، نکاسی آب کے نظام، کھیل کے میدان، گیس کی فراہمی، بجلی کے اضافی ٹرانسفارمرز اور پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، جس کے باعث عوام کو روزمرہ زندگی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے سے گزرنے والے برساتی نالے پر متعدد مقامات پر پلوں کی تعمیر ناگزیر ہو چکی ہے۔ عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت بعض مقامات پر عارضی پل تعمیر کیے تھے جو اب خستہ حالی کا شکار ہیں اور کسی بھی وقت حادثات کا سبب بن سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نالے کے کناروں پر حفاظتی دیوار (پروٹیکشن وال) کی تعمیر بھی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ بارشوں کے موسم میں ممکنہ نقصانات سے بچا جا سکے۔ علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا کہ پشتون باغ کے لیے گرلز کالج، بوائز کالج، جدید ہائی اسکول، کھیلوں کے میدان، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، نکاسی آب کے منصوبے، بجلی کے نئے ٹرانسفارمرز، گیس پریشر میں بہتری، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، نالے پر پلوں کی تعمیر اور حفاظتی دیواروں کے منصوبوں کو آئندہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حلقے کے عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ اگر پشتون باغ کے مسائل کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا تو عوام اپنے آئینی اور جمہوری حق کے تحت احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔ علاقہ مکینوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے بھی مطالبہ کیا کہ پشتون باغ خروٹ آباد میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے خصوصی فنڈز مختص کیے جائیں تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کا مستقل حل ممکن بنایا جا سکے۔

کوئٹہ کے متعدد علاقوں میں بجلی کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

عوام کو ریلیف دیا جائے بصورت دیگر احتجاج ہوگا، شہریوں کا اظہار خیال

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) گرمیاں شروع ہوتے ہی بجلی کی آنکھ مچولی شروع، کاروبار متاثر، عوام پریشان۔ شہریوں کی وزیر اعلیٰ اور کیسکو چیف سے نوٹس لینے اور بہتری لانے کی اپیل۔ کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا، کاروباری سرگرمیاں معطل، عوام پریشان کوئی پرسان حال نہیں، کوئٹہ کے متعدد شہریوں نے وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری بلوچستان اور کیسکو چیف سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے قبائلی رہنما ملک اللہ داد کاکڑ، ملک عیسیٰ محمد کاکڑ ودیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ میں گرمیوں کی آمد کیساتھ ہی بجلی غائب کر دی جاتی ہے، اور کوئٹہ وہ شہر ہے جہاں بجلی کے بغیر کوئی کاروبار نہیں ہوتا، لیکن بدقسمتی سے کیسکو حکام نے کاروباری حضرات پر بجلی بند کی ہوئی ہے، جبکہ اس کے علاوہ متعدد علاقوں میں وولٹیج میں کمی وبیشی کا بھی سامنا ہے، لہذا ہماری حکام بالا سے اپیل ہے کہ فوری طور پر بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور عوام کو ریلیف دیا جائے بصورت دیگر احتجاج ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 10

بلوچستان کی تیز رفتار ترقی اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کی امیدیں!!

بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے لئے نجی ایئر لائنز ساؤتھ ایئر نے گزشتہ روز پہلی پرواز کی جس کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسے بلوچستان کی ترقی، بہتر علاقائی روابط اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ بلاشبہ یہ صرف ایک آزمائشی پرواز نہیں بلکہ ایک ایسے روشن مستقبل کی نوید ہے جس کا خواب بلوچستان کے عوام کئی دہائیوں سے دیکھتے آئے ہیں۔ اس پیش رفت نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ اگر درست سمت میں منصوبہ بندی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اقدامات کئے جائیں تو بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی معاشی ترقی کا مرکز بن سکتا ہے۔ بلوچستان وطن عزیز پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، طویل ساحلی پٹی، جغرافیائی اہمیت اور نوجوان افرادی قوت جیسے بے شمار وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود یہ صوبہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر پسماندگی غربت اور دیگر مسائل میں پھنس کر رہ گیا گوادر نہ صرف ملک اور صوبے بلکہ اس پورے خطے کا ایک اہم ساحلی شہر ہے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اسی نوعیت کا ایک منصوبہ ہے۔ یہ ایئرپورٹ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات سے آراستہ ہے اور اسے مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا ہے۔ ساؤتھ ایئر کی آزمائشی پرواز کی کامیاب لینڈنگ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ یہ عظیم منصوبہ اب عملی طور پر بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان فاصلے کم کرنے کے لئے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ موقف بجا ہے کہ فضائی رابطوں کی بہتری سے گوادر کو ملک کے اہم شہروں کے ساتھ جوڑا جا سکے گا اور اس کے مثبت اثرات معاشی، سماجی اور تجارتی شعبوں پر مرتب ہوں گے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ جہاں سڑکیں، بندرگاہیں، ریلویز اور ہوائی رابطے مضبوط ہوتے ہیں وہاں سرمایہ کاری خود بخود متوجہ ہوتی ہے۔ سرمایہ کار سب سے پہلے انفراسٹرکچر اور رسائی کو دیکھتے ہیں۔ اگر کسی خطے تک پہنچنا آسان ہو، سامان کی نقل و حمل تیز اور محفوظ ہو اور کاروباری سرگرمیوں کے لئے موزوں ماحول موجود ہو تو ترقی کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ گوادر میں جدید ایئرپورٹ کا فعال ہونا اسی سمت میں ایک بنیادی پیش رفت ہے۔ گوادر کی اہمیت محض بلوچستان تک محدود نہیں۔ یہ پورے پاکستان کی معاشی حکمت عملی کا اہم ستون ہے۔ بحیرہ عرب کے کنارے واقع یہ شہر دنیا کے اہم بحری راستوں کے قریب واقع ہے۔ اسی جغرافیائی محل وقوع نے گوادر کو بین الاقوامی تجارت کے لئے غیر معمولی اہمیت عطا کی ہے۔ آج جب عالمی معیشت تیزی سے علاقائی روابط اور تجارتی راہداریوں کی طرف بڑھ رہی ہے تو گوادر پاکستان کے لئے ایک سنہری موقع کی حیثیت رکھتا ہے۔ گوادر پورٹ کی افادیت پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہے۔ یہ بندرگاہ نہ صرف پاکستان بلکہ وسطی ایشیائی ممالک، چین اور خطے کے دیگر ممالک کے لئے بھی تجارتی امکانات کے نئے دروازے کھول سکتی ہے۔ اگر بندرگاہی سرگرمیوں کو جدید فضائی، زمینی اور مواصلاتی نظام کے ساتھ مربوط کر دیا جائے تو گوادر ایک بین الاقوامی تجارتی مرکز کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گوادر پورٹ اور نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں بندرگاہ تجارت کو فروغ دے گی جبکہ جدید فضائی رابطے کاروباری افراد، سرمایہ کاروں اور سیاحوں کی آمد و رفت کو آسان بنائیں گے۔ بلوچستان کی ترقی کا سب سے اہم پہلو معاشی سرگرمیوں کا فروغ ہے۔ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع درکار ہیں۔ مقامی صنعتوں کو وسعت کی ضرورت ہے۔ ماہی گیری، زراعت، معدنیات، سیاحت اور چھوٹے کاروباروں کو جدید سہولیات اور سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ جب مواصلاتی نظام بہتر ہوگا تو کاروباری سرگرمیاں بڑھیں گی، نئی صنعتیں قائم ہوں گی، خدمات کے شعبے میں وسعت آئے گی اور روزگار کے ہزاروں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہی وہ عمل ہے جو غربت کے خاتمے اور عوامی خوشحالی کی بنیاد بنتا ہے۔ گوادر اور مکران ڈویژن میں سیاحت کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ نیلگوں سمندر، خوبصورت ساحل، قدرتی مناظر اور ثقافتی تنوع ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کر سکتے ہیں۔ لیکن سیاحت کا فروغ صرف خوبصورتی سے ممکن نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے آسان رسائی، ہوٹلنگ، سفری سہولیات اور جدید انفراسٹرکچر درکار ہوتا ہے۔ فضائی رابطوں میں بہتری سیاحت کے فروغ کے لئے بھی ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگی۔ جب گوادر تک پہنچنا آسان ہوگا تو سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور اس کے نتیجے میں مقامی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس پیش رفت کو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ درحقیقت بلوچستان جیسے وسیع اور اہم صوبے کی ترقی کے لئے قومی سطح پر ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے۔ ترقیاتی منصوبے اسی وقت کامیاب ہوتے ہیں جب ان میں تسلسل، سنجیدگی اور مشترکہ قومی عزم شامل ہو۔ گوادر کی ترقی کسی ایک حکومت یا ادارے کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے روشن مستقبل سے وابستہ قومی خواب ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ بلوچستان کی مکمل ترقی کے لئے مزید منصوبوں کی اشد ضرورت ہے۔ جدید شاہراہوں کی تعمیر، ریل رابطوں کی توسیع، صنعتی زونز کا قیام، تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں کی بہتری، توانائی کے منصوبے، پانی کی فراہمی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی مضبوطی ایسے شعبے ہیں جن پر مسلسل توجہ دینا ہوگی۔ صرف ایک یا دو منصوبے پورے صوبے کی تقدیر نہیں بدل سکتے، البتہ یہ منصوبے ایک مضبوط بنیاد ضرور فراہم کرتے ہیں جس پر ترقی کی نئی عمارت تعمیر کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح انسانی وسائل کی ترقی بھی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے نوجوان اگر جدید تعلیم، فنی تربیت اور کاروباری مہارتوں سے آراستہ ہوں گے تو وہ ترقی کے عمل میں مؤثر کردار ادا کر سکیں گے۔ گوادر اور دیگر ترقیاتی منصوبوں سے حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب مقامی آبادی کو ان منصوبوں کے ثمرات میں بھرپور حصہ ملے گا۔ روزگار، تعلیم اور کاروباری مواقع مقامی نوجوانوں کے لئے ترجیحی بنیادوں پر پیدا کئے جانے چاہئیں۔ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے۔ یہ صوبہ معدنی وسائل، ساحلی پٹی اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے قومی معیشت میں انقلابی تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور گوادر کو عالمی معیار کے اقتصادی اور تجارتی مرکز کے طور پر تیز رفتار ترقی دی جائے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی، ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا گیا اور عوامی فلاح کو ہر منصوبے کا مرکز بنایا گیا تو وہ دن دور نہیں جب گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی معاشی خوشحالی کا روشن استعارہ بن جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 JUN 2026 Page No. 11

گوادر کی فضاؤں میں ترقی کی نئی اڑان

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ساؤتھ ایئر کی پہلی کامیاب آزمائشی پرواز کی لینڈنگ محض ایک فضائی سرگرمی نہیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کے معاشی مستقبل سے جڑی ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ گوادر بتدریج ایک ایسے اقتصادی، تجارتی اور علاقائی مرکز کی شکل اختیار کر رہا ہے جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اس کامیاب آزمائشی پرواز کا خیر مقدم اور اسے صوبے کی ترقی کے لیے سنگِ میل قرار دینا اس لیے بھی اہم ہے کہ گوادر گزشتہ کئی برسوں سے قومی ترقیاتی منصوبوں کا محور رہا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تناظر میں گوادر کو پاکستان کی معاشی شہ رگ قرار دیا جاتا ہے، تاہم کسی بھی بندرگاہی شہر کی حقیقی ترقی صرف سمندری راستوں تک محدود نہیں ہوتی بلکہ اسے زمینی اور فضائی رابطوں کی مضبوطی بھی درکار ہوتی ہے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اسی ضرورت کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ساؤتھ ایئر کی مجوزہ فضائی سروس کے ذریعے گوادر کو تربت، پنجگور، کوئٹہ، سکھر، لاہور، اسلام آباد اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں سے منسلک کرنے کا منصوبہ نہ صرف سفری سہولیات میں بہتری لائے گا بلکہ کاروباری سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور عوامی روابط کو بھی فروغ دے گا۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو فضائی رابطوں کے ذریعے قومی اقتصادی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ماضی میں ناقص مواصلاتی ڈھانچے کے باعث صوبے کے مختلف علاقوں کو ترقی کے مساوی مواقع میسر نہیں آ سکے، تاہم جدید فضائی نیٹ ورک اس خلا کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ گوادر کی اہمیت صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ یہ پاکستان کے لیے عالمی تجارت، بحری معیشت اور علاقائی روابط کا ایک اہم دروازہ بن چکا ہے۔ خلیجی ممالک، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا کے درمیان واقع اس شہر کی جغرافیائی اہمیت اسے بین الاقوامی تجارت کے نقشے پر منفرد مقام عطا کرتی ہے۔ ایسے میں جدید ہوائی اڈے اور باقاعدہ فضائی سروسز گوادر کی تجارتی صلاحیتوں کو مزید وسعت دینے کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ سیاحت کے شعبے میں بھی اس پیش رفت کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ گوادر کے خوبصورت ساحل، قدرتی مناظر اور سمندری وسائل طویل عرصے سے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی توجہ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بہتر فضائی سہولیات کی بدولت سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا، جس سے ہوٹلنگ، ٹرانسپورٹ، دستکاری اور دیگر متعلقہ شعبوں میں نئی معاشی سرگرمیاں جنم لیں گی۔ اس کے نتیجے میں مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور علاقے کی معیشت کو استحکام حاصل ہوگا۔ اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ فضائی رابطوں کی بہتری سماجی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔ جدید سفری سہولیات سے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی خدمات تک رسائی آسان ہوتی ہے۔ دور دراز علاقوں کے طلبہ، مریض اور کاروباری افراد کم وقت میں اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں، جس سے مجموعی معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں فضائی رابطوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے جہاں کئی علاقے اب بھی جغرافیائی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ تاہم اس کامیابی کو مستقل ترقی میں تبدیل کرنے کے لیے صرف ہوائی اڈے کی تعمیر یا پروازوں کے آغاز پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گوادر میں بنیادی شہری سہولیات، پانی، بجلی، صحت، تعلیم اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی یکساں توجہ دی جائے۔ ترقی کے ثمرات اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں ہو سکتے جب تک مقامی لوگوں کو اس عمل کا حقیقی شریک نہ بنایا جائے۔ گوادر کے عوام کو روزگار، کاروبار اور تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا پائیدار ترقی کی بنیادی شرط ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ کہنا بجا ہے کہ گوادر کی ترقی وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 01 JUN 2026

Bullet I

Page No. 12

بلوچستان کی ترقی اور عوامی ریلیف اولین ترجیح!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کی ترقی، گڈ گورننس، امن واستحکام، ماحولیاتی بہتری سمیت دیگر مسائل کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ وہ ان کو اپنی اور حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہیں۔ ان اقدامات کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد متعدد ایسے اقدامات کیے جو اس سے قبل حکومتیں نہیں کر پائی تھیں ان میں عوام کے سستی اور معیاری ٹرانسپورٹ گرین بس سروس کے منصوبے میں توسیع پنک بسوں کا اجراء، پنک سکوٹیز، پیپلز ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز اور جلد ہی کوئٹہ تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کا آغاز، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی بعض سڑکوں کی توسیع اور ان کو بنانے جیسے اہم اقدامات شامل ہیں جن سے نہ صرف صوبہ ترقی کرے گا بلکہ اس سے عوام کو ریلیف ملے گا۔ سڑکوں کی توسیع اور ان کو بنانے سے ٹریفک جیسا اہم مسئلہ حل ہو سکے گا۔ موجودہ حکومت نے تعلیم اور صحت جیسے اہم شعبوں کی بہتری کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں اب تک کئی غیر فعال سکولوں کو فعال کرنے کے ساتھ میرٹ پر ٹیچرز کو بھرتی کیا گیا ہے جو کہ خوش آئند اقدامات ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر برائے ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل اور عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں کے دوران اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبائی ترقی، امن واستحکام، ماحولیاتی بہتری اور عوامی ریلیف حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت تمام سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور مشاورت کے ذریعے عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں شفافیت، گڈ گورننس اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب بروئے کار لا رہے ہیں جبکہ سیاسی قیادت کے درمیان اعتماد سازی اور روابط کے فروغ سے جمہوری عمل تیز اور مستحکم ہوگا اور عوامی خدمت کے معیار میں بہتری آئے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مختلف سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کے دوران صوبے کی ترقی، امن واستحکام، ماحولیاتی بہتری اور عوامی ریلیف حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونے کے حوالے سے مذکورہ عزم کا اظہار بلاشبہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے اور یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور مشاورت کے ذریعے عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کو اپنے تمام سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صوبے کی ترقی اور عوامی ریلیف کے لیے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات میں حکومت کا ساتھ دینا چاہیے کیونکہ یہ صوبے اور اس کی عوام کے مفادات میں ہے۔

6

CLIPPING SERVICE

01 JUN 2026

Balochistan News Quetta

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو

Page No. 13

بلوچستان میں تیز رفتار ترقی، اقتصادی روابط اور سرمایہ کاری کا فروغ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میں سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر نجی ایئر لائنز کی پہلی کامیاب آزمائشی (Proving) پرواز کی لینڈنگ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی ترقی، بہتر علاقائی روابط اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ساؤتھ ایئر کی جانب سے فضائی آپریشنز کے آغاز سے گوادر کو ملک کے مختلف اہم شہروں سے موثر اور جدید فضائی رابطہ میسر آئے گا، جس سے عوام کو محفوظ، تیز رفتار اور معیاری سفری سہولیات حاصل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ فضائی نیٹ ورک کے تحت گوادر کو تربت، پنجگور، کوئٹہ، سکھر، لاہور، اسلام آباد اور خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں سے منسلک کیا جائے گا، جس سے صوبے میں نقل و حمل اور کاروباری روابط مزید مستحکم ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر پاکستان کی معاشی ترقی، بحری تجارت اور علاقائی روابط کا ایک اہم مرکز بن چکا ہے۔ نئی فضائی سروسز کے آغاز سے نہ صرف سیاحت، تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی سطح پر معاشی سرگرمیوں کو بھی نئی جہت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر فضائی رابطے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس پیش رفت کو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گوادر کو بین الاقوامی معیار کے اقتصادی اور تجارتی مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ یقیناً وزیر اعلیٰ صاحب کا عزم قابل ستائش مستحسن اور اطمینان بخش ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا کی ترقی یافتہ معیشتیں مضبوط روابط اور تیز رفتار نقل و حمل کے نظام پر استوار ہوتی ہیں۔ جب کسی علاقے کو جدید شاہراہوں، بندرگاہوں، ریلوے اور فضائی نیٹ ورک سے منسلک کیا جاتا ہے تو وہاں تجارت، صنعت، سیاحت اور سرمایہ کاری کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ بلوچستان ماضی میں جغرافیائی وسعت کے باوجود مواصلاتی کمزوریوں کا شکار رہا، جس کے باعث اس کی معاشی استعداد پوری طرح بروئے کار نہیں آسکی۔ تاہم اب حالات تبدیل ہو رہے ہیں اور صوبہ ترقی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ گوادر اس تبدیلی کا سب سے نمایاں استعارہ ہے۔ چند دہائیاں قبل تک ایک نسبتاً خاموش ساحلی شہر سمجھا جانے والا گوادر آج عالمی اقتصادی نقشے پر اپنی شناخت بنا رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ اس کا غیر معمولی جغرافیائی محل وقوع ہے۔ دنیا کی اہم بحری گزرگاہوں کے قریب واقع یہ بندرگاہ خطے کے ممالک کے درمیان تجارت کے نئے امکانات پیدا کرسکتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ گوادر کو مستقبل کی معیشت کا دروازہ قرار دیا جاتا ہے۔ گوادر پورٹ کی افادیت صرف بحری تجارت تک محدود نہیں۔ یہ ایک ایسا معاشی مرکز بن سکتا ہے جہاں صنعتی سرگرمیاں، لاجسٹکس، برآمدات، درآمدات اور خدمات کا وسیع شعبہ فروغ پائے۔ جب بندرگاہی سرگرمیوں کے ساتھ فضائی رابطے بھی مضبوط ہوں گے تو کاروباری افراد، سرمایہ کاروں اور تجارتی وفود کی آمدورفت میں آسانی پیدا ہوگی۔ یہی وہ عوامل ہیں جو کسی بھی خطے میں معاشی سرگرمیوں کو نئی زندگی بخشتے ہیں۔ سرمایہ کاری کا فروغ کسی بھی ترقی پذیر معاشرے کے لئے ناگزیر ہوتا ہے۔ سرمایہ کار ہمیشہ ایسے علاقوں کا رخ کرتے ہیں جہاں بنیادی سہولیات، بہتر رابطے، کاروبار دوست ماحول اور مستقبل کے روشن امکانات موجود ہوں۔ بلوچستان میں جاری ترقیاتی اقدامات سرمایہ کاروں کو یہی پیغام دے رہے ہیں کہ صوبہ اب نئے معاشی مواقع کے لئے تیار ہے۔ معدنیات، توانائی، ماہی گیری، زراعت، سیاحت اور بندرگاہی خدمات ایسے شعبے ہیں جہاں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اقتصادی روابط کی مضبوطی ترقی کے سفر میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ جب مختلف شہروں، اضلاع اور علاقوں کے درمیان روابط بہتر ہوتے ہیں تو منڈیوں تک رسائی آسان ہو جاتی ہے۔ کسان اپنی پیداوار بہتر قیمت پر فروخت کر سکتے ہیں، کاروباری افراد نئی مارکیٹوں تک پہنچ سکتے ہیں اور صنعتی شعبہ خام مال اور افرادی قوت کی دستیابی سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں کو گوادر اور دیگر اہم تجارتی مراکز سے منسلک کرنے کا عمل دراصل اسی اقتصادی سوچ کا حصہ ہے۔ صوبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اگر انہیں تعلیم، فنی تربیت اور روزگار کے مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ترقیاتی منصوبے صرف عمارتوں اور سڑکوں کا نام نہیں ہوتے بلکہ ان کا اصل مقصد انسانوں کی زندگیوں میں بہتری لانا ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کا فروغ نوجوان نسل کے مستقبل سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ بنیادی تعلیم، صحت، پانی، بجلی اور مواصلاتی سہولیات کی فراہمی کو بھی ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ بنائے تاکہ اقتصادی پیش رفت کے ساتھ ساتھ انسانی ترقی بھی یقینی بنائی جاسکے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، نجی شعبہ، سرمایہ کار اور مقامی آبادی مشترکہ طور پر ترقی کے اس سفر کو آگے بڑھائیں۔ بہتر اقتصادی روابط، جدید انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری کے فروغ کی موجودہ کوششیں دراصل اسی مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہیں۔ اگر یہ سلسلہ اسی جذبے اور عزم کے ساتھ جاری رہا تو بلوچستان نہ صرف اپنی محرومیوں پر قابو پانے میں کامیاب ہوگا بلکہ قومی معیشت کی ترقی اور خوشحالی کا سب سے متحرک مرکز بھی بن کر ابھرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

01 JUN 2026

Bullet No. 6

Page No. 14

No New Taxes, No Free Lunch

The new fiscal year is almost here, and the government is getting ready to present the federal budget. Let's be honest: this will not be a budget full of expensive gifts. Pakistan has promises to keep with the International Monetary Fund (IMF). That means things will remain tight. But there is a small silver lining. The government is not planning to punish common people with many new taxes. Instead, its main focus is to bring more people and businesses into the tax net. For the people of Balochistan, the hope is that development money keeps flowing. For salaried individuals across Pakistan, some relief might finally be on the way. Question is what Balochistan expects from the federal budget? Balochistan is a special case. It is the largest province by land but has the smallest economy. The truth is, Balochistan cannot survive on its own income. Around 70 to 80 percent of its total money comes from the federal government in Islamabad. This is decided by the National Finance Commission (NFC) Award. So, what does Balochistan want? First, it wants its fair share of federal transfers to continue without cuts. Second, it wants the government to finish the 148 ongoing development projects. These are not small things. They include building roads under the National Highway Authority (NHA), fixing water supply schemes, and repairing old city neighborhoods.

The province also has its own plans. The local government in Balochistan will likely ask for more funds for security, including the police, Levies force, and the Gwadar Safe City Project. Besides this, money is needed for fighting climate change, supporting farmers, and strengthening local governments. Without federal help, these dreams stay on paper. If you are a salaried person, there is some good news. The Finance Ministry is listening to your pain. Inflation has crushed your purchasing power. So, the budget is expected to give targeted income tax relief. This means you might pay less tax, or the slabs (the brackets of income) might be widened so you fall into a lower tax category. But do not expect a miracle. The government has learned a lesson. It will not impose sweeping new taxes on the same small group of documented taxpayers. That would be unfair and unwise. Instead, the Federal Board of Revenue (FBR) will try harder to document the economy and bring rich traders and non-filers into the system.

We must be realistic. Even if you get tax relief, the cost of living will stay high. Why? Because Pakistan has to make structural changes for the IMF program. Electricity and gas tariffs will remain expensive. The currency will need to stay stable. These things keep prices high. There is also good news for small businesses and freelancers. The budget will likely keep the tax rates friendly for the IT sector and freelancers (like the 0.25 percent final tax). Importers of raw materials may also see lower duties. The idea is to help industry grow without crushing the common man. This will not a budget for celebration. It is a budget for survival and slow improvement. The best thing the government can do is spend honestly and tax fairly. If they do that, this difficult budget will be worth it.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 JUN 2026 Page No. 15

بلوچستان (ساؤتھ) میں پاکستان سویٹ ہوم اور موبائل کلینک کا افتتاح

جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے نہ صرف سیکیورٹی کے میدان میں اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائی ہیں بلکہ عوامی خدمت، تعلیم، صحت، نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں اور معاشرتی بہبود کے شعبوں میں بھی قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ نو برس کے قلیل عرصے کے دوران ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے یہ ثابت کیا ہے کہ عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.zahdi@gmail.com

مضبوط تعلق ہی پائیدار امن کی بنیاد بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنوبی بلوچستان میں تعلیم، صحت، کھیلوں کے فروغ، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور ضرورت مند طبقات کی معاونت کے متعدد منصوبے شروع کیے گئے۔ ان اقدامات نے نہ صرف عوامی مشکلات میں کمی لانے میں مدد دی بلکہ ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کو بھی مزید مستحکم کیا۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر تربت میں دو ایسے منصوبوں کا افتتاح کیا گیا جو انسانی خدمت، معاشرتی ذمہ داری اور فلاحی سوچ کی بہترین مثال ہیں۔ ان میں پہلا منصوبہ پاکستان سویٹ ہوم آرفیج (یتیم خانہ) کی تزئین و آرائش اور دوبارہ فعالیت جبکہ دوسرا منصوبہ پرواز موبائل میڈیکل کلینک کا افتتاح ہے۔ واضح رہے کہ تربت میں واقع پاکستان سویٹ ہوم آرفیج طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار تھا۔ عمارت کی حالت، سہولیات کی کمی اور دیگر مسائل کی وجہ سے یہاں مقیم بچوں کو متعدد مشکلات کا سامنا تھا۔ ایسے حالات میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے اس ادارے کی تزئین و آرائش کا بیڑا اٹھایا اور مختصر مدت میں اسے ایک بہتر اور فعال مرکز میں تبدیل کر دیا۔ بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے بیڈ، بستر، میزیں، کرسیاں، سولر لائٹس، جھولے، ایل سی ڈی ٹی وی، کمپیوٹرز، کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کا سامان اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کی گئیں تاکہ وہاں رہنے والے بچوں کو ایک بہتر اور سازگار ماحول میسر آ سکے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا افتتاح کرنا اور بچوں کے ساتھ عید کی خوشیاں منانا، عیدی تقسیم کرنا ایک ایسا انسانی جذبہ تھا جس نے بچوں کو احساس دلایا کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔ یتیم بچوں کے چہروں پر خوشی اور اپنائیت کے جو تاثرات نمایاں تھے، وہ اس امر کا ثبوت تھے کہ محبت، شفقت اور توجہ کسی بھی مادی سہولت سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ اسلام نے یتیموں کی کفالت اور ان سے حسن سلوک کو غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر یتیموں کے حقوق کی حفاظت اور ان کے ساتھ اچھے برتاؤ کی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یتیموں کے مال اور حقوق کی حفاظت کو ایمان اور تقویٰ کا تقاضا قرار دیا ہے جبکہ ان کے ساتھ زیادتی کو سخت ناپسند فرمایا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے یتیموں کی سرپرستی اور ان کی کفالت کو عظیم ترین نیکیوں میں شمار فرمایا۔ ایک مشہور حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یتیم کی کفالت کرے گا وہ جنت میں آپ ﷺ کے اس قدر قریب ہوگا جیسے دو انگلیاں آپس میں قریب ہوتی ہیں۔ یہ بشارت اس عمل کی عظمت اور فضیلت کو واضح کرتی ہے۔ یتیم بچے معاشرے کا وہ طبقہ ہیں جو والدین کی شفقت اور رہنمائی سے محروم ہو جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو صرف خوراک، لباس اور رہائش کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ انہیں محبت، حوصلہ افزائی، تعلیم، تربیت اور احساس تحفظ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ جب کوئی ادارہ یا فرد ان بچوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھتا ہے تو درحقیقت وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی پیروی اور ان کے روشن مستقبل کی تعمیر میں حصہ ڈال رہا ہوتا ہے۔ پاکستان سویٹ ہوم آرفیج کی بحالی اسی سوچ کا عملی اظہار ہے۔ فلاحی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں بھی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک اہم قدم اٹھایا گیا۔ تربت اور اس کے دور دراز علاقوں کے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے "پرواز موبائل میڈیکل کلینک" کا افتتاح کیا گیا جو ایک جدید اور ہمہ جہت طبی سہولت سے آراستہ منصوبہ ہے۔ جنوبی بلوچستان کے دور افتادہ علاقے جہاں طبی سہولیات تک رسائی ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ مریضوں کو معمولی معائنے یا ٹیسٹ کے لیے بھی طویل فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں جس سے وقت اور وسائل دونوں ضائع ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک جدید موبائل میڈیکل کلینک کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس موبائل کلینک میں ای سی جی، آکسیجن سلنڈر کٹ، نیبولائزر، ایکسرے، شوگر اور بلڈ ٹیسٹ کی سہولت، امراض چشم کی جانچ، ایمرجنسی ادویات اور دیگر طبی و لیبارٹری سہولیات موجود ہیں۔ یوں یہ ایک مکمل چلتا پھرتا ہسپتال ہے جو دور دراز آبادیوں تک پہنچ کر لوگوں کو ان کی دہلیز پر علاج کی سہولت فراہم کرے گا۔ صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ ایک صحت مند فرد ہی تعلیم حاصل کر سکتا ہے، معاشی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتا ہے اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں صحت کے شعبے کو بنیادی ترجیح دی جاتی ہے۔ ان دونوں منصوبوں کو اگر مجموعی تناظر میں دیکھا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا مقصد صرف وقتی سہولت فراہم کرنا نہیں بلکہ انسانی زندگی کے دو اہم ترین شعبوں یعنی کفالت اور صحت کو مضبوط بنانا ہے۔ ایک طرف یتیم بچوں کے لیے بہتر رہائشی اور تعلیمی ماحول فراہم کیا گیا جبکہ دوسری جانب عام عوام کے لیے صحت کی جدید سہولیات کو ان کے قریب پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے انسان دوستی، شفقت اور خدمت کے جذبے کا ایسا عملی نمونہ پیش کیا ہے جسے لوگ مدتوں یاد رکھیں گے۔ آج بلوچستان کو ترقی، تعلیم، صحت، امن اور سماجی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ ایسے منصوبے نہ صرف عوامی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں بلکہ معاشرے میں امید، اعتماد اور مثبت سوچ کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان سویٹ ہوم آرفیج کی بحالی اور پرواز موبائل میڈیکل کلینک کا افتتاح اسی مثبت سوچ اور عملی خدمت کا روشن اظہار ہیں۔ یہ اقدامات اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جب سیکیورٹی کے ساتھ عوامی خدمت کو بھی ترجیح دی جائے تو ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں، محروم چہروں پر مسکراہٹیں واپس آتی ہیں اور ایک بہتر معاشرے کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) زندہ باد، پاکستان پائندہ باد۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JUN 2026 Page No. 6

بلوچستان کو ایک اور آگ سے بچانا ہوگا

بلوچستان ایک بار پھر ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک ایسا موڑ جہاں دانشمندی، تحمل اور دوراندیشی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جا رہی ہے۔

گزشتہ چند ہفتوں کے دوران صوبے میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک حد تک بگڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ شاہراہوں پر مسافروں کو نشانہ بنانے کے واقعات، ٹرانسپورٹرز کی گاڑیوں اور ٹرکوں کو نذر آتش کرنے کی کارروائیاں، ٹارگٹ کلنگ اور دیگر پرتشدد واقعات نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بن رہے ہیں بلکہ بلوچستان کے سماجی تانے بانے کو بھی متاثر کرنے لگے ہیں۔

حال ہی میں شاہرگ میں فائرنگ کے ایک افسوسناک واقعے میں پانچ افراد جاں بحق اور چار زخمی ہوئے۔ اس سانحے نے صوبے بھر میں تشویش کی ایک نئی لہر پیدا کر دی۔ ایسے حالات میں جب عوام پہلے ہی عدم تحفظ اور بے یقینی کا شکار ہوں، مختلف سیاسی اور قبائلی شخصیات کی جانب سے سخت اور اشتعال انگیز بیانات صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، نواب ایاز جوگیزئی اور دیگر رہنماؤں کی جانب سے سامنے آنے والے بعض بیانات اور قبائلی لشکر تشکیل دینے کی تجاویز نے عوامی حلقوں میں مزید سوالات اور خدشات کو جنم دیا ہے۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ پشتون اور بلوچ صدیوں سے بلوچستان کی سرزمین پر ایک ساتھ آباد ہیں۔ ان کے درمیان صرف ہمسائیگی کا نہیں بلکہ رشتہ داری، ثقافت، روایات، تجارت اور مشترکہ تاریخ کا مضبوط تعلق موجود ہے۔ دونوں اقوام نے خوشی اور غم کے بے شمار لمحات ایک ساتھ گزارے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی شناخت ہمیشہ باہمی احترام، برداشت اور بھائی چارے سے جڑی رہی ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی بلوچستان کے عوام نے اختلافات کو مکالمے اور جرگے کے ذریعے حل کیا، مسائل کا راستہ نکل آیا۔ لیکن جب جذبات نے عقل پر غلبہ پایا تو نقصان پورے صوبے کو اٹھانا پڑا۔ آج بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی قیادت اور قبائلی عمائدین ایسے بیانات سے گریز کریں جو عوام کے درمیان فاصلے بڑھانے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس وقت کسی بھی قسم کی لسانی یا قبائلی تقسیم بلوچستان کے مفاد میں نہیں۔

تحریر:۔ خلیل احمد

بلوچستان پہلے ہی کئی دہائیوں سے بدامنی، پسماندگی، بے روزگاری اور ترقیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ اگر پشتون اور بلوچ آبادیوں کے درمیان بداعتمادی یا کشیدگی میں اضافہ ہوا تو اس کے اثرات نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک پر مرتب ہوں گے۔ سرمایہ کاری متاثر ہوگی، ترقیاتی منصوبے سست پڑ جائیں گے اور عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ ایسے حالات میں جذباتی نعروں اور لشکر سازی کے بجائے تدبر اور حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

صوبے کے معتبر خانوں، نوابوں، سرداروں، قبائلی عمائدین اور سیاسی قائدین کو فوری طور پر ایک مشترکہ قبائلی جرگہ بلانا چاہیے۔ بلوچستان کی روایات میں جرگے ہمیشہ تنازعات کے حل اور مفاہمت کا مؤثر ذریعہ رہے ہیں۔ اس جرگے میں تمام فریقین کو اعتماد کے ساتھ بیٹھ کر مسائل کا جائزہ لینا چاہیے اور ایسے فیصلے کرنے چاہئیں جو صوبے کے وسیع تر مفاد میں ہوں۔

اسی طرح وفاقی حکومت کو بھی اس معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیراعظم کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس طلب کریں جس میں تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی نمائندوں، دانشوروں اور متعلقہ اداروں کو شریک کیا جائے۔ اس کانفرنس اور قبائلی جرگے کی سفارشات کی روشنی میں بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کے لیے ایک جامع لائحہ عمل تشکیل دیا جانا چاہیے۔

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ قانون کی عملداری کو یقینی بنائے اور کسی بھی فرد یا گروہ کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہ دے۔ طاقت کا استعمال صرف ریاست کا اختیار ہے۔ اگر مختلف گروہ مسلح لشکروں کی تشکیل کی طرف بڑھتے ہیں تو اس سے نہ صرف امن و امان مزید خراب ہوگا بلکہ صوبے میں عدم استحکام کی ایک نئی لہر جنم لے سکتی ہے۔ لہٰذا ایسی سوچ اور طرز عمل کی حوصلہ شکنی ناگزیر ہے۔

بلوچستان کو آج نفرت کے بیانیے نہیں بلکہ مفاہمت کے پیغام کی ضرورت ہے۔ اس سرزمین نے ہمیشہ محبت، رواداری اور بھائی چارے کی مثالیں قائم کی ہیں۔ پشتون اور بلوچ ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ ایک مشترکہ مستقبل کے شریک ہیں۔ اگر آج دانشمندانہ فیصلے نہ کیے گئے تو آنے والی نسلیں اس غفلت کی بھاری قیمت ادا کریں گی۔

وقت کا تقاضا ہے کہ سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، ریاستی ادارے اور عوام سب مل کر اس آگ کو پھیلنے سے روکیں۔ بلوچستان کا امن صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کا سوال ہے۔ اگر ہم نے آج اتحاد، مکالمے اور برداشت کا راستہ اختیار کر لیا تو آنے والا کل زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر تقسیم اور تصادم کی راہ اپنائی گئی تو نقصان سب کا ہوگا اور تاریخ کسی کو معاف نہیں کرے گی۔